دیوانی حقوق سے متعلق اکثر پوچھے جانے والے سوالات

Frequently asked questions about civil rights

اس معلومات کا اطلاق اِنگلینڈ اور ویلز پر ہوتا ہے۔

میرے والد دس برس سے بیرونِ ملک رہتے ہیں اور انہوں نے مجھ سے پوچھا ہے کہ آیا وہ اَب بھی برطانیہ کے انتخابات میں ووٹ دے سکتے ہیں؟	2
میری والدہ اسپتال میں ہیں اور وہ انتخابات کے دوان اسپتال میں ہی ہوں گی۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا ہے کہ آیا میں اُن کے لئے ''پراکسی ووٹ'' (نیابتی ووٹ) دینے کا انتظام کرسکتا رسکتی ہوں۔	2
میری ہمسائی کا پرتگال میں کسی نوجوان خاتون سے رابطہ رہا ہے جس سے وہ چھٹیوں کے دوران ملی تھی اور وہ ایک ''آو پیئر'' (گھریلو کام کاج کرنے والی ملازمہ) کی حیثیت سے برطانیہ آنا چاہتی ہیں۔ اُنہیں بتایا گیا ہے کہ ''ای یو'' (یورپین یونین) کے شہریوں کو خاص ویزے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ کیا پرتگال ''ای یو'' کے ممالک میں شامل ہے؟	2
جس طریقے سے میری مقامی کونسل نے میرے ہاؤسنگ بینیفٹ کے کلیم سے نمٹا ہے، میں اُس کے بارے میں شکایت کیسے کرسکتا رسکتی ہوں ۔ صرف انگلینڈ کے لئے	2
جس طریقے سے میری مقامی کونسل نے میرے ہاؤسنگ بینیفٹ کے کلیم سے نمٹا ہے، میں اُس کے بارے میں شکایت کیسے کرسکتا رسکتی ہوں ۔ صرف ویلز کے لئے	3
میری دادی ایک دو ماہ میں 100 برس کی ہونے والی ہیں اور میں اس بات کا اطمینان کرنا چاہتا رچاہتی ہوں کہ انہیں ملکہ کی طرف سے پیغام موصول ہو۔ میں یہ کام کس طریقے سے کرسکتا رسکتی ہوں؟	4
میرے ساتھ کام پر محض اِس لئے امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے کیونکہ میں ایک عورت ہوں۔ میں کیا کرسکتی ہوں؟	4
میں وھیل چیئر استعمال کرتا رکرتی ہوں اور میری مقامی لائبریری الماریوں میں سے کتابیں حاصل کرنے کے لئے مدد کرنے کے معاملے میں بالکل غیر مددگار رہے۔ کیا میں اس بارے میں کچھ کرسکتا رسکتی ہوں؟	5
میں یہ محسوس کرتا رکرتی ہوں کہ کام پر میرے ساتھ نسلی بنیاد پر امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ میں کیا کرسکتا رسکتی ہوں؟	5
میرے خیال میں کام پر میرے مذہب کی وجہ سے میرے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا جا رہا ہے' کیا یہ قانونی ہے؟	6
مجھے کام پر ہراساں کیا جا رہا ہے' کیونکہ میرے ساتھیوں کا خیال ہے کہ میں ہم جنس پرست مرد ہوں۔ میں کیا کرسکتا ہوں؟	6

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

میرے والد دس برس سے بیرونِ ملک رہتے ہیں اورانہوں نے مجھ سے پوچھا ہے کہ آیا وہ اَب بھی برطانیہ کے انتخابات میں ووٹ دے سکتے ہیں؟

جولوگ گزشتہ 15 برس سے برطانیہ کے الیکٹورل رجسٹر پر موجود ہیں وہ سالانہ باضابطہ اقرار کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اُسی رجسٹر میں شامل ہو سکتے ہیں جس پر وہ آخری مرتبہ برطانیہ میں رجسٹر تھے۔

بیرونِ ملک برٹش کونسلیٹ کے پاس اس کے فارم موجود ہوتے ہیں جسے اُن کے حلقہٴ انتخاب کے الیکٹورل رجسٹریشن آفس میں بھیجنا چاہیئے۔

جب رجسٹر ہو جائیں تو آپ کسی بھی پارلیمنٹری یا یورپین پارلیمنٹ کے انتخابات میں ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ آپ لوکل گورنمنٹ کے انتخابات یا تفویض شدہ اسمبلیوں، جیسے کہ نیشنل اسمبلی فار ویلز کے انتخابات میں ووٹ نہیں ڈال سکتے۔

میری والدہ اسپتال میں ہیں اور وہ انتخابات کے دوان اسپتال میں ہی ہوں گی۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا ہے کہ آیا میں اُن کے لئے ''پراکسی ووٹ'' (نیابتی ووٹ) دینے کا انتظام کر سکتا رسکتی ہوں۔

اگر آپ اسپتال میں ہیں، تو آپ نیابتی ووٹ دے سکتے ہیں (یعنی کوئی دوسرا شخص آپ کی جگہ ووٹ دے سکتا ہے) یا آپ بذریعہ ڈاک ووٹ دے سکتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں آپ کو اُس حلقہٴ انتخابات کے رجسٹریشن آفس میں درخواست دینی چاہیئے جہاں آپ کا نام الیکٹورل رجسٹر پر تھا۔ اس کی درخواست انتخابات سے کم از کم چھ دفتری دن پہلے موصول ہو جانی چاہیئے۔

میری ہمسائی کا پرتگال میں کسی نوجوان خاتون سے رابطہ رہا ہے جسے وہ چھٹیوں کے دوران ملی تھی اور وہ ایک (گھریلو کام کاج کرنے والی ملازمہ) کی حیثیت سے برطانیہ آنا چاہتی ہیں۔ اُنہیں بتایا گیا ہے کہ ''ای یو'' (یورپین یونین) کے شہریوں کو خاص ویزے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ کیا پرتگال ''ای یو'' کے ممالک میں شامل ہے؟

یورپین یونین کے شہری اس کے دیگر ممبر ممالک میں ویزے کے بغیر کام کر سکتے ہیں۔ پرتگال ''ای یو'' کا ممبر ہے، اس لئے وہ نوجوان خاتون ویزے کے بغیر برطانیہ آسکتی ہیں۔

جس طریقے سے میری مقامی کونسل نے میرے ہاؤسنگ بینیفٹ کے کلیم سے نمٹا ہے، میں اُس کے بارے میں شکایت کیسے کر سکتا رسکتی ہوں ۔ صرف انگلینڈ کے لئے۔

جس طریقے سے آپ کی مقامی کونسل نے آپ کے ہاؤسنگ بینیفٹ کے کلیم سے نمٹا ہے، اگر آپ اُس کے بارے میں شکایت کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو کونسل کا شکایت کرنے کا طریقہٴ کار استعمال کرتے ہوئے شکایت کرنی چاہیئے۔ آپ کی کونسل آپ کو بتا سکتی ہے کہ آپ شکایت کیسے کر سکتے ہیں۔ آپ ڈائریکٹ گوو کی اِس ویب سائٹ پر اُن سے رابطے کی تفصیلات تلاش کر سکتے ہیں: www.direct.gov.uk ۔ [http://local.direct.gov.uk/LDGRedirect/Start.do?mode=1]

اگر آپ اپنی شکایت کے نتیجے سے خوش نہ ہوں تو آپ لوکل گورنمنٹ آمبڈزمن سے شکایت کر سکتے ہیں۔

لوکل گورنمنٹ آمبڈزمن بہت سی مختلف شکایات بشمول درج ذیل کی تحقیقات کر سکتے ہیں:

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

- آپ کے ہاؤسنگ بینیفٹ کے کلیم سے نمٹنے یا رقم کی ادائیگیاں کرنے میں تاخیر
- غلط اقدام یا کوئی اقدام کرنے میں ناکامی
- صحیح طریقۂ کار یا قانون پر عمل کرنے میں ناکامی
- معلومات فراہم کرنے یا آپ کے سوالات کے جواب فراہم کرنے میں ناکامی
- وعدوں کی خلاف ورزی
- غلط یا گمراہ کن معلومات کی فراہمی

اگر آپ کو کونسل کی دیگر سروسز جیسے کہ سوشل سروسز، پلاننگ اور کونسل ٹیکس بلز کے ساتھ مسائل درپیش ہوں تو آپ لوکل گورنمنٹ آمبڈزمن سے شکایت کر سکتے ہیں۔

جس طریقے سے میری مقامی کونسل نے میرے ہاؤسنگ بینیفٹ کے کلیم سے نمٹا ہے، میں اُس کے بارے میں شکایت کیسے کر سکتا/سکتی ہوں ۔ صرف ویلز کے لئے۔

جس طریقے سے آپ کی مقامی کونسل نے آپ کے ہاؤسنگ بینیفٹ کے کلیم سے نمٹا ہے، اگر آپ اُس کے بارے میں شکایت کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو کونسل کا شکایت کرنے کا طریقۂ کار استعمال کرتے ہوئے شکایت کرنی چاہئے۔ آپ کی کونسل آپ کو بتا سکتی ہے کہ آپ شکایت کیسے کر سکتے ہیں۔ آپ ویلش اسمبلی گورنمنٹ کی اِس ویب سائٹ پر اُس سے رابطے کی تفصیلات تلاش کر سکتے ہیں: www.wales.gov.uk ۔ [http://wales.gov.uk/topics/localgovernment/localauthorities/?lang=en]

اگر آپ اپنی شکایت کے نتیجے سے خوش نہ ہوں تو آپ پبلک سروسز آمبڈزمن فار ویلز سے شکایت کر سکتے ہیں۔

پبلک سروسز آمبڈزمن فار ویلز بہت سی مختلف شکایات بشمول درجِ ذیل کی تحقیقات کر سکتے ہیں:

- آپ کے ہاؤسنگ بینیفٹ کے کلیم سے نمٹنے یا رقم کی ادائیگیاں کرنے میں تاخیر
- غلط اقدام یا کوئی اقدام کرنے میں ناکامی
- صحیح طریقۂ کار یا قانون پر عمل کرنے میں ناکامی
- معلومات فراہم کرنے یا آپ کے سوالات کے جواب فراہم کرنے میں ناکامی
- وعدوں کی خلاف ورزی
- غلط یا گمراہ کن معلومات کی فراہمی

اگر آپ کو کونسل کی دیگر سروسز جیسے کہ سوشل سروسز، پلاننگ اور کونسل ٹیکس بلز کے ساتھ مسائل درپیش ہوں تو آپ پبلک سروسز آمبڈزمن فار ویلز سے شکایت کر سکتے ہیں۔

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

میری دادی ایک دو ماہ میں 100 برس کی ہونے والی ہیں اور میں اس بات کا اطمینان کرنا چاہتا رچاہتی ہوں کہ انہیں ملکہ کی طرف سے پیغام موصول ہو۔ میں یہ کام کس طریقے سے کرسکتا رسکتی ہوں؟

بکنگھم پیلس میں ایک خاص دفتر ہے جو اِن پیغامات سے نمٹتا ہے۔ آپ اپنے لئے یا کسی دوسرے فرد کی جگہ اس کی درخواست کرسکتے ہیں۔ درخواست فارم درجِ ذیل ایڈریس سے دستیاب ہوسکتے ہیں:۔

The Anniversaries office
Buckingham Palace
London SW1A 1AA

ٹیلیفون: 020 7930 4832

میرے ساتھ کام پر محض اِس لئے امتیازی سلوک کیا جارہا ہے کیونکہ میں ایک عورت ہوں۔ میں کیا کرسکتی ہوں؟

خواتین اور مرد، دونوں کے تحفظ کے لئے جنسی بنیاد پر کئے جانے والے امتیازی سلوک کے خلاف قوانین موجود ہیں۔ امتیازی سلوک کسی بھی جانب سے ہوسکتا ہے۔ اس کے مرتکب آپ کے دفتری ساتھی، ڈیپارٹمنٹ کے سپروائزر، آپ کے مینیجر یا آپ کے آجر ہوسکتے ہیں۔

آپ کے خیال میں اگر آپ کے ساتھ کسی مرد کے مقابلے میں ناموافق طور پر سلوک کیا جارہا ہے تو سب سے پہلے آپ کو اپنے دیگر ہم کاروں کے ساتھ بات کرنی چاہئے تاکہ اس بات کا جائزہ لیا جاسکے کہ آیا اُن کے ساتھ بھی اِسی قسم کا برتاؤ کیا جارہا ہے یا یہ کہ آیا انہوں نے آپ کے ساتھ ہونے والے غیر منصفانہ برتاؤ کو محسوس کیا ہے یا نہیں۔ یہ معلوم کیجئے کہ آیا کوئی فرد آپ کی حمایت میں کھڑے ہونے کے لئے رضامند ہے۔ اگر ممکن ہو تو اپنے ساتھ امتیازی سلوک کرنے والے فرد کے ساتھ ذاتی طور پر بات کرنے کی کوشش کیجئے اور اُن سے ایسے رویے کو بند کرنے کی درخواست کیجئے، یا انہیں خبردار کیجئے کہ آپ رسمی طور پر شکایت کریں گے۔

اگر حالات بہتر نہ ہوں اور اگر آپ یونین کے ممبر ہیں تو اُن سے بات کیجئے اور اگر ضرورت پڑے تو اپنے آجر کو تحریری طور پر شکایت کیجئے۔ اگر آپ یہ کام کرنا چاہیں تو، امتیازی برتاؤ پر مبنی مختلف واقعات، ان کی تاریخوں اور اوقات کا ریکارڈ رکھنا آپ کے لئے مددگار رہوگا، کیونکہ آپ کی رنجش یا شکایت زیادہ سے زیادہ مفصّل اور صحیح ہونی چاہئے۔ شکایت پر دستخط یا تاریخ درج ہوتی چاہئے اور آپ کو اس کی ایک کاپی اپنے پاس رکھنی چاہئے۔ اس بات کا امکان ہے کہ آپ کو اُس فرد کی طرف سے شدید انکار کا سامنا کرنا پڑے جس پر آپ نے الزام لگایا ہے اور ہوسکتا ہے آپ کو یہ بات ثابت کرنی پڑے کہ آپ کی طرف سے لگائے جانے والے جنسی امتیاز کے الزامات واقعی سنجیدہ ہیں۔

اگر آپ ابتدائی اقدامات سے مطمئن نہ ہوں تو، آخری قدم یہ ہوسکتا ہے کہ آپ جنس کی بنا پر امتیاز کے کلیم کو ''ایمپلائمنٹ ٹرائی بیونل'' میں لے جائیں۔ ہوسکتا ہے آپ کو پہلے اپنے آجر سے باقاعدہ تحریری شکایت کرنے کی ضرورت ہو۔ اس کے لئے وقت کی سخت حدود مقرر ہے، اس لئے جلد مشورہ حاصل کیجئے۔

اگر آپ کے خیال میں آپ کے ساتھ آپ کے جنس کی بنا پر امتیازی سلوک کیا جارہا ہے، تو ایکوالٹی اینڈ ہیومن رائٹس کمشن سے اِس ویب سائٹ پر رابطہ کیجئے:

www.equalityhumanrights.com

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

میں وہیل چیئر استعمال کرتا/کرتی ہوں اور میری مقامی لائبریری الماریوں میں سے کتابیں حاصل کرنے کے لئے میری مدد کرنے کے معاملے میں بالکل غیر مددگار ہے۔ کیا میں اس بارے میں کچھ کرسکتا/سکتی ہوں؟

سروس فراہم کرنے والوں کے لئے' معذوریوں میں مبتلا افراد کو سروس فراہم نہ کرنا غیر قانونی ہے۔ اس میں لوگوں کو کتابوں تک رسائی کی سہولت فراہم نہ کرنا بھی شامل ہوگا۔

اگر آپ کے خیال میں آپ کے ساتھ آپ کی معذوری کی بنا پر امتیازی سلوک کیا جارہا ہے، تو ایکوالٹی اینڈ ہیومن رائٹس کمشن سے اِس وَیب سائٹ پر رابطہ کیجئے: www.equalityhumanrights.com

میں یہ محسوس کرتا/کرتی ہوں کہ کام پر میرے ساتھ نسلی بنیاد پر امتیازی سلوک کیا جارہا ہے۔ میں اِس بارے میں کیا کرسکتا/سکتی ہوں؟

نسلی بنیاد پر تعصب کے خلاف قوانین موجود ہیں۔ نسلی بنیاد میں رنگ' نسل' قومیت اور نسلی/قومی تعلق شامل ہیں۔ تعصب کسی بھی فرد کی طرف سے ہوسکتا ہے۔ اس میں آپ کے ہم کار/ڈیپارٹمنٹ سپروائزر' آپ کے مینیجر یا آپ کے آجر شامل ہوسکتے ہیں۔ تعصب کے لئے یہ ثابت کرنا ضروری نہیں ہے کہ یہ دانستہ طور پر کیا گیا تھا ۔ اس کے خلاف اقدام لینے کے لئے اتنی ہی حقیقت کافی ہے کہ یہ وقوع پذیر ہوا ہے۔

اگر آپ محسوس کریں کہ کوئی آجر آپ کے ساتھ غیر منصفانہ برتاؤ کررہا ہے' تو اس سلسلے میں متعدد اقدامات لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ کے خیال میں آپ کے رنگ' نسل' قومیت یا نسلی/قومی تعلق کی بنا پر آپ کے ساتھ دوسروں کے مقابلے میں کم تر سلوک کیا جارہا ہے تو پہلا کام یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا آپ کے دیگر ہم کاروں کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کیا جارہا ہے یا نہیں۔ آپ کو اپنے ہم کاروں سے یہ بھی دریافت کرنا چاہیئے کہ آیا انہوں نے آپ کے ساتھ ہونے والے اِس غیر منصفانہ برتاؤ کو نوٹ کیا ہے۔ یہ معلوم کیجئے کہ آیا کوئی فرد آپ کی حمایت میں کھڑے ہونے کے لئے رضامند ہے۔ اگر ممکن ہو تو اپنے ساتھ امتیازی سلوک کرنے والے فرد کے ساتھ ذاتی طور پر بات کرنے کی کوشش کیجئے اور اُن سے ایسے رویے کو بند کرنے کی درخواست کیجئے' یا انہیں خبردار کیجئے کہ آپ رسمی طور پر شکایت کریں گے۔

اگر حالات بہتر نہ ہوں اور اگر آپ یونین کے ممبر ہیں تو اُن سے بات کیجئے اور اگر ضرورت پڑے تو اپنے آجر کو تحریری طور پر شکایت کیجئے۔ اگر آپ یہ کام کرنا چاہیں تو' امتیازی برتاؤ پر مبنی مختلف واقعات' ان کی تاریخوں اور اوقات کا ریکارڈ رکھنا آپ کے لئے مددگار رہوگا' کیونکہ آپ کی رنجش یا شکایت زیادہ سے زیادہ مفصّل اور صحیح ہونی چاہیئے۔ شکایت پر دستخط یا تاریخ درج ہوتی چاہیئے اور آپ کو اس کی ایک کاپی اپنے پاس رکھنی چاہیئے ۔ اس بات کا امکان ہے کہ آپ کو اُس فرد کی طرف سے شدید انکار کا سامنا کرنا پڑے جس پر آپ نے الزام لگایا ہے اور ہوسکتا ہے آپ کو یہ بات ثابت کرنی پڑے کہ آپ کی طرف سے لگائے جانے والے جنسی امتیاز کے الزامات واقعی سنجیدہ ہیں۔

اگر آپ ابتدائی اقدامات سے مطمئن نہ ہوں تو' آخری اقدام یہ ہوسکتا ہے کہ آپ اس کیس کو ''ایمپلائمنٹ ٹرائی بونل'' میں لے جائیں۔ آپ کو اس کام کو آگے بڑھانے کے لئے کچھ مشورے اور مدد کی ضرورت ہوگی' مثلاً ایکوالٹی این ہیومن رائٹس کمشن جیسی کسی تنظیم یا کوئی ٹریڈ یونین سے۔ ہوسکتا ہے آپ کو پہلے اپنے آجر سے باقاعدہ تحریری شکایت کرنے کی ضرورت ہو۔ اس کے لئے وقت کی سخت حدود مقرر ہے، اس لئے جلد مشورہ حاصل کیجئے۔

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

میرے خیال میں کام پر میرے مذہب کی وجہ سے میرے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا جا رہا ہے' کیا یہ قانونی ہے؟

میں ایک یہودی ہوں اور مجھے سردیوں میں جمعہ کی دوپہر کام سے چھٹی لینے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ میں اندھیرا ہونے سے پہلے گھر پہنچ سکوں اور سبتھ کے لئے تیاری کر سکوں۔ فی الوقت میرا منیجر اس بات کے لئے خوش ہے کہ میں اس وقت چھٹی کر لوں اور باقی ہفتے کے دوران کام کے باقی ماندہ گھنٹے پورے کر لوں۔ بہر حال' وہ ایک نئی شفٹ شروع کرنے کے بارے میں سوچ رہا ہے' جس کا مطلب ہے کہ میں مزید یہ کام نہیں کر سکوں گا/گی۔ کیا وہ ایسا کر سکتا ہے؟

اَب کسی بھی کارکن کے خلاف اُس کے مذہب یا عقیدے کی بنا پر امتیاز کرنا غیر قانونی ہے۔اس لئے اگر آپ کا آجر کوئی ایسی نئی شفٹ شروع کر رہا ہے جو آپ کے مذہب کی وجہ سے آپ کے لئے مشکل ہوگی' تو ہوسکتا ہے آپ کے ساتھ مذہب کی بنا پر بالواسطہ امتیاز کیا جا رہا ہو۔آپ کے آجر کو دکھانا ہوگا کہ آپ کے لئے جمعہ کی دوپہر کو کام کرنا ضروری کیوں ہے۔ اگر وہ یہ ظاہر کرنے میں ناکام رہے کہ آپ کے کام کی دوبارہ تنظیم کے لئے کوئی اور معقول طریقہ نہیں ہے' تو آپ کی طرف اُس کے برتاؤ کو مذہب کی بنا پر امتیاز سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کے خیال میں آپ کے ساتھ آپ کے مذہب کی بنا پر امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے،تو ایکوالٹی اینڈ ہیومن رائٹس کمشن سے اِس وَیب سائٹ پر رابطہ کیجئے:

www.equalityhumanrights.com

مجھے کام پر ہراساں کیا جا رہا ہے' کیونکہ میرے ساتھیوں کا خیال ہے کہ میں ہم جنس پرست مرد ہوں۔ میں کیا کر سکتا ہوں؟

میرے کام پر میرے ساتھی مجھے مختلف ناموں سے پکارتے ہیں اور مجھے چھیڑتے ہیں' کیونکہ اُن کا خیال ہے کہ میں ہم جنس پرست مرد ہوں۔ میں نے اپنے منیجر کے ساتھ بات کی ہے لیکن اُس نے اس بارے میں کچھ نہیں کیا' اور کہتا ہے کہ یہ تو ایک چھوٹا سا مذاق ہے اور مجھے اسے اتنی سنجیدگی سے نہیں لینا چاہئے۔ میں کیا کر سکتا ہوں؟

کام پر اس قسم کا کوئی بھی برتاؤ جس سے کوئی فرد پریشان ہؤا سے ہراسانی کہا جا سکتا ہے۔ آجر اپنے عملے کے برتاؤ کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں' اس کے ساتھ ساتھ عملے کا ہر فرد بھی اپنے ساتھیوں کی طرف اپنے برتاؤ کے لئے ذمہ دار ہوتا ہے۔ اگر آپ کو ہراساں کیا جا رہا ہے' تو ہوسکتا ہے آپ کے آجر اس کے لئے ذمہ دار ہوں' سوائے اس کے کہ وہ یہ ظاہر کر سکیں کہ انہوں نے ہراسانی کو روکنے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کئے ہیں۔ کارکنوں کے ساتھ اُن کے جنسی رجحان کی بنا پر امتیاز کرنا یا انہیں ہراساں کرنا غیر قانونی ہے' چاہے جنسی رجحان حقیقی ہو یا نہیں۔

چونکہ آپ کا منیجر آپ کی پریشانی کو سنجیدگی سے لینے سے انکار کر رہا ہے' اس لئے ہوسکتا ہے آپ اُس سے رسمی طور پر شکایت کرنا چاہیں۔ یہ تحریری طور پر ہونا چاہئے' اور اس پر دستخط اور تاریخ درج ہونی چاہئے۔ اگر آپ ایمپلائمنٹ ٹرائبونل میں کلیم دائر کرنے کا فیصلہ کریں' تو آپ کے لئے یہ کام کرنے سے پہلے تحریری طور پر شکایت کرنا لازمی ہے۔

اگر آپ کے خیال میں آپ کے ساتھ آپ کی جنسیت کی بنا پر امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے،تو ایکوالٹی اینڈ ہیومن رائٹس کمشن سے اِس وَیب سائٹ پر رابطہ کیجئے:

www.equalityhumanrights.com

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England